انتظار احادیث کی روشنی میں

<"xml encoding="UTF-8?>

میری امت کا برترین اور بالاترین عمل خدا کی جانب سے فَرَج و فراخی کا انتظار ہے۔

1.انتظارِ فَرَج (گشایش).

1. قال رسول اللّه (ص): انتظارالفَرَج بالصبرعبادة (الدعوات للراوندی: 41 / 101).

صبر و استقامت کے ساتھ فَرَج و فراخی کا انتظار، عبادت ہے۔

2. قال الامام علي (ع): انتظروا الفَرَج ولا تياسوا من روح اللّه، فان احب الاعمال الى اللّه عزوجل انتظار الفَرَج. (البحار: 52 / 1243 / 7.).

فَرَج اور فراخی کے منتظر رہو اور خدا کی رحمت سے ناامید مت ہوجاؤ کیونکہ خداوند عزّ و جلّ کے نزدیک محبوبترین اور پسندیدہ ترین عمل انتظارِ فَرَج ہے۔

3. قال الامام زين العابدين (ع): انتظار الفَرَج من اعظم الفَرَج (البحار: ص 122 / 4).

فَرَج و فراخی کا انتظار خود عظیم ترین فراخی ہے۔

4. قال الامام الصادق (ع): من دين الائمة الورع والعفة والصلاح... وانتظار الفَرَج بالصبر (البحار: 52 / 122 / 1).

پارسائی، پاکدامنی، درستکاری اور صبر کے ساته فَرَج اور فراخی کا انتظار ائمہ کے دین کا حصہ ہیں.

5. الامام الكاظم (ع): انتظار الفَرَج من الفَرَج (الغيبة للطوسى: 459 / 471)

فَرَج و فراخی کا انتظار فراخی کی علامت ہے۔

انتظار فَرَج برترین عبادت ہے۔

6. قال رسول اللّه (ص): افضل اعمال امتي انتظارفَرَج اللّه عزوجل (البحار: 52 / 122 / 2).

میری امت کا برترین اور بالاترین عمل خدا کی جانب سے فَرَج و فراخی کا انتظار ہے۔

7. قال رسول اللّه (ص): افضل اعمال امتي انتظارالفَرَج من اللّه عزوجل (البحار: ص 128 / 21).

میری امت کا بالاترین عمل یہ ہے کہ خدا کی جانب سے فَرَج و فراخی کا انتظار کرے۔

انتظار فَرَج بہترین عبادت ہے

8. قال رسول اللّه (ص): افضل العبادة انتظار الفَرَج (البحار:ص 125 / 11).

بہترین عبادت انتظارِ فَرَج ہے.

9. قال الامام علي (ع): افضل عبادة المؤمن انتظار فَرَجَ اللّه (المحاسن: 1 / 453 / 1044).
مؤمن کی بہترین عبادت، خدا کی جانب سے فراخی کا انتظار ہے.

منتظرین کی منزلت

10. قال الامام الصادق (ع): المنتظر للثاني عشركالشاهر سيفه بين يدي رسول اللّه (ص) يذب عنه (البحار: 52 / 129 / 24).
جو شخص بارہویں امام (عج) کا چشم براہ اور منتظر ہوگا وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے تلوار سونت کر رسول اللہ (ص) کی رکاب میں جہاد کرتے ہوئے آپ (ص) کی ذات بابرکات کا دفاع کیا ہو.

11. قال الامام الصادق (ع): من مات منتظرا لهذا الامر كان كمن كان مع القائم في فسطاطه، لا بل كان بمنزلة الضارب بين يدي رسول اللّه (ص) بالسيف (. البحار: ص 146 / 69).
جو شخص اس امر (ظہور امام مہدی (عج) کا انتظار کرتا ہوا مرجائے، وہ اس شخص کی مانند ہے جو حضرت قائم (عج) کے ساتھ آپ (عج) کے خیمے میں حاضر ہو؛ نہیں بلکہ [اس سے بھی بالاتر] وہ اس شخص کی مانند ہے جو رسول اللہ (ص) کی رکاب میں فریضۂ جہاد انجام دیتا ہے.